سوال

شرک سے پاک مقلد کے پیچھے نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بریلوی کیا دیوبندی تبلیغی عالم کے پیچھے نماز ہو جاتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ائد رکھنے والے کے پیچھے نماز پڑھنا درست نہیں ہے جبکہ اہل بدعت یا فساق وفجار کے پیچھے نماز ہو جاتی ہے اگرچہ ایک شخص کو کوشش یہی کرنی چاہیے کہ وہ امام اسی کو بنائے جو متقی، پرہیزگار، قاری، کتاب وسنت کا عالم اور اس کا متبع ہو۔

خ صالح المنجد اس بارے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے فرماتے ہیں :

سیا کہ جھمیہ اور شیعہ اور رافضیوں، اور حلولی اور وحدة الوجودیوں کی بدعت ہے، ان کی اپنی نماز بھی صحیح نہیں، اور ان کے پیچھے نماز ادا کرنا بھی صحیح نہیں، اور کسی کے لیے بھی ان کے پیچھے نماز ادا کرنی حلال نہیں .

ریہ ہوتی ہے، مثلا نیت کے الفاظ کی زبان سے ادائیگی، اور اجتماعی ذکر وغیرہ جو کہ صوفیوں کا طریقہ ہے، ان کی اپنی نماز بھی صحیح ہے، اور ان کے پیچھے نماز ادا کرنا بھی صحیح ہے .

اجب ہے کہ وہ انہیں یہ بدعات ترک کرنے کی نصیحت کرے، اگر وہ مان جائیں تو یہی مطلوب ہے، وگرنہ اس نے اپنا فرض پورا کر دیا اور اس حالت میں افضل یہ ہے کہ کوئی ایسا امام تلاش کیا جائے جو سنت نبوی کی پیروی کرنے پر حریص ہو.

خ الاسلام رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

ں اہل اھواء اور خواہشات میں شامل ہوتا ہے وہ جو اہل علم کے ہاں کتاب وسنت کی مخالفت میں مشہور ہے، مثلا خوارج، اور رافضیوں شیعوں، اور قدریہ، مرجئہ وغیرہ کی بدعات ہیں .

ں مبارک، اور یوسف بن اسباط رحمہم اللہ کا کہنا ہے :

، اور وہ یہ ہیں : خارجی، رافضی، قدریہ، اور مرجئۃ.

بن مبارک رحمہ اللہ تعالی کو کہا گیا : تو پھر جھمیۃ؟

ا جواب تھا : جھمیۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں سے نہیں ہیں.

و یہ کہتے ہیں کہ : قرآن مخلوق ہے اور آخرت میں اللہ تعالی کو نہیں دیکھا جائیگا، اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج نہیں ہوئی، وہ اپنے رب کی طرف اوپر نہیں چڑھے، اور نہ ہی اللہ کو علم ہے نہ قدرت، اور نہ ہی حیاۃ یعنی زندگی وغیرہ ذالک,

معتزلہ اور متفلسفۃ اور ان کے متبعین بھی کہتے ہیں، عبد الرحمن بن مھدی کا کہنا ہے : ان دونوں قسموں جھمیۃ اور رافضہ سے بچ کر رہو.

سب سے برے اور شریر ہیں، اور انہی سے قرامطہ الباطنیۃ داخل ہوئے، جیسا کہ نصیریہ اور اسماعیلی فرقہ ہے، اور ان کے ساتھ اتحادیۃ متصل ہیں، کیونکہ یہ سب فرعونی گروہ سے تعلق رکھتے ہیں.

فض کی بنا پر جھمی قدری ہیں، کیونکہ انہوں نے رفض کے ساتھ معتزلہ کا مذہب بھی ضم کر لیا ہے، پھر وہ اسماعیلی، اور دوسرے زندیقوں اور وحدۃ الوجود وغیرہ کے مذہب کی طرف جا نکلتے ہیں. واللہ ورسول اعلم.

ں (415-414/35).

ستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام کا کہنا ہے :

یچھے نماز ادا کرنے کے متعلق یہ ہے کہ اگر تو ان کی بدعت شرکیہ ہو مثلا غیر اللہ کو پکارنا، اور لغیر اللہ کے لیے نذر و نیاز دینا اور ان کا کمال علم اور غیب یا کائنات میں اثر انداز ہونے کے متعلق اپنے مشائخ اور بزرگوں کے متعلق وہ اعتقاد رکھنا جو اللہ تعالی کے علاوہ کسی کے بارہ میں نہیں رکھا جا سکتا، تو ان کے پیچھے

ت شرکیہ نہیں؛ مثلا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ماثور ذکر کرنا، لیکن یہ ذکر اجتماعی اور جھوم جھوم کر کیا جائے، تو ان کے پیچھے نماز ادا کرنا صحیح ہے، لیکن امام کو کسی غیر بدعتی امام کے پیچھے نماز ادا کرنے کی کوشش کرنی چاہیے؛ تاکہ یہ اس کے اجر وثواب میں زیادتی اور برائی اور منکر سے دوری کا باعث ہو.

ں توفیق بخشنے والا ہے، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

ء (353/7)..

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی لمیٹڈ